جو تحریک بھی اسلام کے نام پر اُٹھتی ہے کچھ دن بعد اس کا رشتہ طاغوت سے جا ملتا ہے، الا
مَا شَاءَ اللہ۔ آخر یہ کیوں؟

جواب۔ اسلام واقعی دینِ فطرت ہے۔ دنیا کی اکثریت کا اس سے برگشتہ ہونا اس کے دینِ فطرت ہونے میں اگر قادح ہو سکتا ہے تو صرف اس صورت میں جبکہ یہ ثابت ہو جائے کہ دنیا کی اکثریت ہمیشہ فطرت کے مطابق زندگی بسر کرتی رہی ہے اور آج کر رہی ہے۔ انسان کے حالات کا جائزہ لے کر آپ بیک نظر معلوم کر سکتے ہیں کہ اللہ تعالٰے نے جو اختیارات اس کی طرف منتقل فرمائے ہیں ان کو اقلیت نے تو فطرت کے مطابق استعمال کیا ہے مگر اکثریت انہیں فطرت سے لڑنے ہی میں استعمال کرتی رہی ہے۔ مثلاً حفظانِ صحت کے اصول بالکل فطری ہیں۔ مگر انسانوں کی اکثریت دانستہ ان کی خلاف ورزی کیے چلی جاتی ہے، حالانکہ بے اختیار حیوانات کبھی ایسا نہیں کرتے۔ لہٰذا انسانوں کی اکثریت کا برگشتہ ہونا اسلام کے دینِ فطرت ہونے کے خلاف دلیل نہیں بن سکتا۔

ڈاڑھی پر مسلمانوں کے اعتراضات

سوال۔ ڈاڑھی کے بارے میں اکثر مسلمانوں کے سوچنے کا انداز یہ ہے کہ ڈاڑھی صرف علماء اور مولانا حضرات کو زیب دیتی ہے۔ نبی اکرم کے زمانے میں عام طور پر ڈاڑھی رکھی جاتی تھی اس لیے اکثریت ڈاڑھی رکھنے میں عار نہ سمجھتی تھی۔ مگر اب انسان کے لباس و آراستگی میں کافی فرق واقع ہو چکا ہے۔ چہرے بغیر ڈاڑھی کے پُر رونق و بارعب نظر آتے ہیں۔ کیا ایسے حالات میں ہر مسلمان کے لیے ڈاڑھی رکھنا لازم ہے؟ براہِ کرم اس معاملے میں ذہن کو یکسو اور مطمئن فرمائیں۔

جواب۔ ڈاڑھی رکھنا نہ صرف یہ کہ فعلی سنت ہے بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے رکھنے کا حکم دیا ہے اور مونڈنے سے منع کیا ہے۔ اس لیے یہ سمجھنا کہ ڈاڑھی رکھنا صرف علماء اور مولانا حضرات کا کام ہے اور عام مسلمان مختار ہیں کہ چاہیں رکھیں یا نہ رکھیں، بالکل غیر اسلامی اور غلط طرزِ فکر ہے خصوصاً اگر آدمی ڈاڑھی مونڈنے کو پسند اور رکھنے کو ناپسند کرتا ہے تو اس کے صاف معنی یہ ہیں کہ اس کے